https://urdu.munsifdaily.com/%d8%ae%d8%a8%d8%b1%db%8c%da%ba/educational-news/%d8%a7%d8%b1%d8%af%d9%88-%db%8c%d9%88%d9%86%db%8c%d9%88%d8%b1%d8%b3%d9%b9%db%8c-%d9%85%db%8c%da%ba-%d8%ae%d8%a7%d9%86%db%81-%d9%81%d8%b1%db%81%d9%86%da%af-%d8%a7%db%8c%d8%b1%d8%a7%d9%86-%da%a9%db%92/

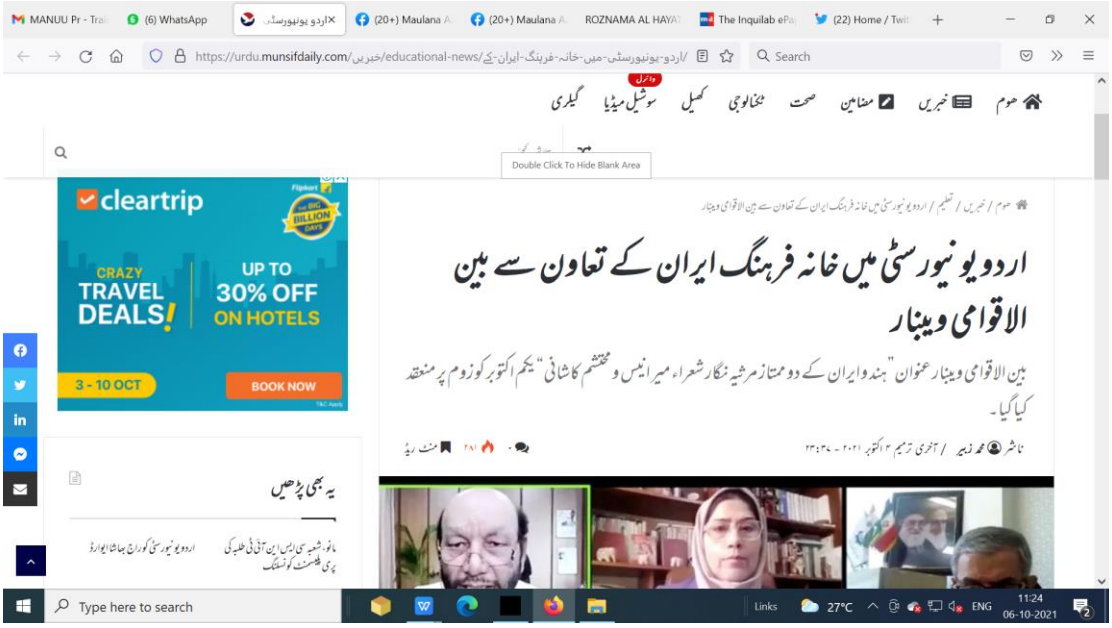

Adaab Telangana

دینی مدارس اخلاقیات کا منبع: پروفیسر عین الحسن

اُردو یونیورسٹی میں قومی اردو کونسل کے تعاون سے تربیتی پروگرام کا افتتاح

حیدرآباد، 5/اکتوبر (پریس نوٹ) دینی مدارس اخلاقیات کا منبع ہیں اور علم و ہنر کے فروغ میں ان کے کردار کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کل یہاں قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی اور مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذۂ اردو ذریعۂ تعلیم کے مشترکہ آن لائن تربیتی پروگرام برائے اساتذہ دینی مدارس کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ مشینوں کے ذریعہ اخلاقیات، تہذیب و ثقافت اور اقدار کی تعلیم نہیں دی جاسکتی۔ اس لیے آن لائن تدریس کے دوران بھی معلم کی مرکزی حیثیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ اردو، فارسی اور عربی کی عالمی سطح پر شناخت قائم ہو چکی ہے۔ انہیں کسی بھی صورت نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی، پروفیسر عقیل احمد، ڈائرکٹر، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی نے کہا کہ ایک کامیاب معلم اپنے ہر طالب علم پر اپنی چھاپ چھوڑتا ہے۔ انہوں نے قومی کونسل اور اردو یونیورسٹی کے مشترکہ چھ روزہ تربیتی پروگرام برائے اساتذہ دینی مدارس کو وقت کی ضرورت قرار دیتے ہوئے کہا کہ دونوں ادارے باہمی تعاون سے اردو کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کر سکتے ہیں۔ پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، مرکز، پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذۂ اردو ذریعہ تعلیم نے آن لائن تربیتی پروگرام کے اغراض و مقاصد پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ مصباح انظر، اسسٹنٹ پروفیسر، سی پی ڈی یو ایم ٹی نے افتتاحی اجلاس کی کارروائی چلائی اور ہدیہ تشکر پیش کیا۔ قبل ازیں، ڈاکٹر عبدالعلیم کی تلاوت قرآن سے افتتاحی اجلاس کا آغاز ہوا۔ پہلے تکنیکی اجلاس میں ڈاکٹر سید امان عبید نے ''آن لائن تدریس اور دینی مدارس'' کے عنوان پر سیر حاصل گفتگو کی۔

6 OCT 2021

رہنمائے دکن

دینی مدارس اخلاقیات کا منبع: پروفیسر عین الحسن

اُردو یونیورسٹی میں قومی اردو کونسل کے تعاون سے تربیتی پروگرام کا افتتاح

حیدرآباد۔5/اکتوبر (پریس نوٹ) دینی مدارس اخلاقیات کا منبع ہیں اور علم و ہنر کے فروغ میں ان کے کردار کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کل یہاں قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی اور مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذۂ اردو ذریعۂ تعلیم کے مشترکہ آن لائن تربیتی پروگرام برائے اساتذہ دینی مدارس کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ مشینوں کے ذریعہ اخلاقیات، تہذیب و ثقافت اور اقدار کی تعلیم نہیں دی جاسکتی۔اس لیے آن لائن تدریس کے دوران بھی معلم کی مرکزی حیثیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔انہوں نے کہا کہ اردو، فارسی اور عربی کی عالمی سطح پر شناخت قائم ہو چکی ہے۔انہیں کسی بھی صورت نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔اس موقع پر مہمان خصوصی، پروفیسر عقیل احمد، ڈائرکٹر، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی نے کہا کہ ایک کامیاب معلم اپنے ہر طالب علم پر اپنی چھاپ چھوڑتا ہے۔انہوں نے قومی کونسل اور اردو یونیورسٹی کے مشترکہ چھ روزہ تربیتی پروگرام برائے اساتذہ دینی مدارس کو وقت کی ضرورت قرار دیتے ہوئے کہا کہ دونوں ادارے باہمی تعاون سے اردو کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کر سکتے ہیں۔ پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، مرکز، پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذۂ اردو ذریعۂ تعلیم نے آن لائن تربیتی پروگرام کے اغراض و مقاصد پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ مصباح انظر، اسسٹنٹ پروفیسر، سی پی ڈی یو ایم ٹی نے افتتاحی اجلاس کی کاروائی چلائی اور ہدیہ تشکر پیش کیا۔ قبل ازیں، ڈاکٹر عبدالعلیم کی تلاوت قرآن سے افتتاحی اجلاس کا آغاز ہوا۔ پہلے تکنیکی اجلاس میں ڈاکٹر سید امان عبید نے "آن لائن تدریس اور دینی مدارس" کے عنوان پر سیر حاصل گفتگو کی۔

RD

راشٹریہ سہارا

دینی مدارس اخلاقیات کا منبع

اُردو یونیورسٹی میں قومی اردو کونسل کے تعاون سے تربیتی پروگرام کا افتتاح

حیدرآباد۔(پریس نوٹ) دینی مدارس اخلاقیات کا منبع ہیں اور علم و ہنر کے فروغ میں ان کے کردار کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کل یہاں قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی اور مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذۂ اردو ذریعۂ تعلیم کے مشترکہ آن لائن تربیتی پروگرام برائے اساتذہ دینی مدارس کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔اس موقع پر مہمان خصوصی، پروفیسر عقیل احمد، ڈائرکٹر، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی نے کہا کہ ایک کامیاب معلم اپنے ہر طالب علم پر اپنی چھاپ چھوڑتا ہے۔انہوں نے قومی کونسل اور اردو یونیورسٹی کے مشترکہ چھ روزہ تربیتی پروگرام برائے اساتذہ دینی مدارس کو وقت کی ضرورت قرار دیتے ہوئے کہا کہ دونوں ادارے باہمی تعاون سے اردو کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کر سکتے ہیں۔ پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، مرکز، پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذۂ اردو ذریعۂ تعلیم نے آن لائن تربیتی پروگرام کے اغراض و مقاصد پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ مصباح انظر، اسسٹنٹ پروفیسر، سی پی ڈی یو ایم ٹی نے افتتاحی اجلاس کی کاروائی چلائی اور ہدیہ تشکر پیش کیا۔

RS

سیاست

اردو یونیورسٹی میں دینی مدارس کے اساتذہ کا تربیتی پروگرام

حیدرآباد۔5/اکتوبر، (سیاست نیوز) وائس چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ دینی مدارس اخلاقیات کا مرکز اور علم و ہنر کے فروغ میں ان کا ناقابل فراموش رول ہے۔ وائس چانسلر کونسل برائے فروغ اردو زبان نئی دہلی اور مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو تعلیم کے مشترکہ آن لائن تربیتی پروگرام سے خطاب کر رہے تھے۔ دینی مدارس کے اساتذہ کیلئے یہ تربیتی پروگرام کیا گیا۔ وائس چانسلر نے کہا کہ مشینوں سے اخلاقیات، تہذیب و ثقافت اور اقدار کی تعلیم نہیں دی جاسکتی۔ آن لائن تدریس کے دوران معلم کی مرکزی حیثیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ اردو، فارسی اور عربی کی عالمی سطح پر شناخت قائم ہو چکی ہے انہیں کسی صورت نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ پروفیسر عقیل احمد ڈائرکٹر قومی کونسل برائے فروغ اردو نے کہا کہ کامیاب معلم ہر طالب علم پر اپنی چھاپ چھوڑتا ہے۔ انہوں نے 6 روزہ تربیتی پروگرام کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیا اور کہا کہ دونوں ادارے باہمی تعاون سے اردو کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ر

Sahafi-e-Deccan 6-10-21

وائس چانسلر اردو یونیورسٹی سے مانو الومونی اسوسی ایشن کی نمائندگی اور تہنیت

حیدرآباد، 5راکتوبر(پریس نوٹ) کسی بھی تعلیمی ادارے کی ترقی کے لیے ادارہ کے فارغین کا تعاون بڑی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ اردو یونیورسٹی بھی انجمن طلبائے قدیم کے تعاون کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج انجمن طلبائے قدیم کے وفد سے ملاقات کے دوران پر کیا۔ انجمن کے صدر جناب اعجاز علی قریشی ایڈوکیٹ نے آج انجمن کے دیگر عہدیداروں کے ساتھ شیخ الجامعہ پروفیسر عین الحسن سے ملاقات کی۔ مانو الومنی اسوسی ایشن کی جانب سے اس موقع پر وائس چانسلر اردو یونیورسٹی پروفیسر عین الحسن کو اردو یونیورسٹی میں یونانی کالج شروع کرنے کے لیے نمائندگی بھی کی گئی اور ان کے شیخ الجامعہ بننے پر نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا۔ اس موقع پر ڈین الومنی اسوسی ایشن پروفیسر سید نجم الحسن کے علاوہ پروفیسر حبیب الدین قادری، صدر نشین آئی کیو اے سی اور جناب محمد مصطفیٰ علی سروری، اسوسی ایٹ پروفیسر و سرپرست انجمن طلبائے قدیم بھی موجود تھے۔ جناب اعجاز علی قریشی، صدر انجمن طلبہ نے اس ملاقات کے دوران انجمن طلبائے قدیم کی کارکردگی سے شیخ الجامعہ کو واقف کروایا اور تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ انجمن طلبائے قدیم کے وفد میں جوائنٹ سکریٹری جناب ایوب خان کے علاوہ عقیل احمد ایڈوکیٹ بھی شامل تھے۔

6 OCT 2021

راشٹریہ سہارا

پروفیسر سید عین الحسن سے مانو الوموںی اسوسی ایشن کی نمائندگی

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) کسی بھی تعلیمی ادارے کی ترقی کیلئے ادارہ کے فارغین کا تعاون بڑی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ اردو یونیورسٹی بھی انجمن طلبائے قدیم کے تعاون کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج انجمن طلبائے قدیم کے وفد سے ملاقات کے دوران پر کیا۔ انجمن کے صدر جناب اعجاز علی قریشی ایڈوکیٹ نے آج انجمن کے دیگر عہدیداروں کے ساتھ شیخ الجامعہ پروفیسر عین الحسن سے ملاقات کی۔ اس موقع پر ڈین المونی اسوسی ایشن پروفیسر سید نجم الحسن کے علاوہ پروفیسر حبیب الدین قادری، صدر نشین آئی کیو اے سی اور جناب محمد مصطفیٰ علی سروری، اسوسی ایٹ پروفیسر و سرپرست انجمن طلبائے قدیم بھی موجود تھے۔ جناب اعجاز علی قریشی، صدر انجمن طلبہ نے اس ملاقات کے دوران انجمن طلبائے قدیم کی کارکردگی سے شیخ الجامعہ کو واقف کروایا۔

RS

منصف

مانو المونی اسوسی ایشن کی جانب سے وائس چانسلر اردو یونیورسٹی سے نمائندگی اور تہنیت

حیدرآباد۔5 اکتوبر (پریس نوٹ) کسی بھی تعلیمی ادارے کی ترقی کے لئے ادارہ کے فارغین کا تعاون بھی بڑی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ اردو یونیورسٹی بھی انجمن طلبائے قدیم کے تعاون کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کیا۔ اسوسی ایشن کے صدر اعجاز علی قریشی نے آج انجمن کے دیگر عہدیداروں کے ساتھ شیخ الجامعہ پروفیسر عین الحسن سے ملاقات کی۔ اس موقع پر مانو المونی اسوسی ایشن کی جانب سے وائس چانسلر اردو یونیورسٹی پروفیسر عین الحسن کو اردو یونیورسٹی کی جانب سے یونانی کالج شروع کرنے کے لئے نمائندگی بھی کی گئی اور ان کے شیخ الجامعہ بننے پر نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا۔ اس موقع پر ڈین المونی اسوسی ایشن پروفیسر سید نجم الحسن کے علاوہ پروفیسر حبیب الدین قادری اور محمد مصطفیٰ علی سروری، اسوسی ایٹ پروفیسر بھی موجود تھے۔ اعجاز علی قریشی، صدر انجمن طلبہ نے اس ملاقات کے دوران انجمن طلبائے قدیم کی کارکردگی سے شیخ الجامعہ کو واقف کروایا اور تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ انجمن طلبائے قدیم کے وفد میں جوائنٹ سکریٹری ایوب خان کے علاوہ عقیل احمد ایڈوکیٹ و دیگر شامل تھے۔

۳۶

رہنمائے دکن

انجمن طلبائے قدیم کا تعاون انتہائی قابل قدر

وائس چانسلر سے مانو الومونی اسوسی ایشن کی نمائندگی اور تہنیت

حیدرآباد۔5 اکتوبر (پریس نوٹ) کسی بھی تعلیمی ادارے کی ترقی کے لیے ادارہ کے فارغین کا تعاون بڑی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ اردو یونیورسٹی بھی انجمن طلبائے قدیم کے تعاون کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج انجمن طلبائے قدیم کے وفد سے ملاقات کے دوران پر کیا۔ انجمن کے صدر جناب اعجاز علی قریشی ایڈوکیٹ نے آج انجمن کے دیگر عہدیداروں کے ساتھ شیخ الجامعہ پروفیسر عین الحسن سے ملاقات کی۔ مانو المونی اسوسی ایشن کی جانب سے اس موقع پر وائس چانسلر اردو یونیورسٹی پروفیسر عین الحسن کو اردو یونیورسٹی میں یونانی کالج شروع کرنے کے لیے نمائندگی بھی کی گئی اور ان کے شیخ الجامعہ بننے پر نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا۔ اس موقع پر ڈین المونی اسوسی ایشن پروفیسر سید نجم الحسن کے علاوہ پروفیسر حبیب الدین قادری، صدر نشین آئی کیو اے سی اور جناب محمد مصطفیٰ علی سروری، اسوسی ایٹ پروفیسر و سرپرست انجمن طلبائے قدیم بھی موجود تھے۔ جناب اعجاز علی قریشی، صدر انجمن طلبہ نے اس ملاقات کے دوران انجمن طلبائے قدیم کی کارکردگی سے شیخ الجامعہ کو واقف کروایا اور تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ انجمن طلبائے قدیم کے وفد میں جوائنٹ سکریٹری جناب ایوب خان کے علاوہ عقیل احمد ایڈوکیٹ بھی شامل تھے۔

RD

دینی مدارس اخلاقیات کا منبع: پروفیسر عین الحسن

اُردو یونیورسٹی میں قومی اردو کونسل کے تعاون سے تربیتی پروگرام کا افتتاح

حیدرآباد، 5 ر اکتوبر (پریس نوٹ) دینی مدارس اخلاقیات کا منبع ہیں اور علم و ہنر کے فروغ میں ان کے کردار کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کل یہاں قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی اور مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذۂ اردو ذریعہ تعلیم کے مشترکہ آن لائن تربیتی پروگرام برائے اساتذہ دینی مدارس کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ مشینوں کے ذریعہ اخلاقیات، تہذیب و ثقافت اور اقدار کی تعلیم نہیں دی جاسکتی۔ اس لیے آن لائن تدریس کے دوران بھی معلم کی مرکزی حیثیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ اردو، فارسی اور عربی کی عالمی سطح پر شناخت قائم ہوچکی ہے۔ انہیں کسی بھی صورت نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی، پروفیسر عقیل احمد، ڈائرکٹر قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی نے کہا کہ ایک کامیاب معلم اپنے ہر طالب علم پر اپنی چھاپ چھوڑتا ہے۔ انہوں نے قومی کونسل اور اردو یونیورسٹی کے مشترکہ چھ روزہ تربیتی پروگرام برائے اساتذہ دینی مدارس کو وقت کی ضرورت قرار دیتے ہوئے کہا کہ دونوں ادارے باہمی تعاون سے اردو کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کرسکتے ہیں۔ پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذۂ اردو ذریعہ تعلیم نے آن لائن تربیتی پروگرام کے اغراض و مقاصد پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ مصباح انظر، اسسٹنٹ پروفیسر سی پی ڈی یو ایم ٹی نے افتتاحی اجلاس کی کارروائی چلائی اور ہدیہ تشکر پیش کیا۔ قبل ازیں، ڈاکٹر عبدالعلیم کی تلاوت قرآن سے افتتاحی اجلاس کا آغاز ہوا۔ پہلے تکنیکی اجلاس میں ڈاکٹر سید امان عبید نے "آن لائن تدریس اور دینی مدارس" کے عنوان پر سیر حاصل گفتگو کی۔

وائس چانسلر اردو یونیورسٹی سے مانو الوموٹی اسوسی ایشن کی نمائندگی اور تہنیت

حیدرآباد، 5/اکتوبر (پریس نوٹ) کسی بھی تعلیمی ادارے کی ترقی کے لیے ادارہ کے فارغین کا تعاون بڑی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ اردو یونیورسٹی بھی انجمن طلبائے قدیم کے تعاون کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج انجمن طلبائے قدیم کے وفد سے ملاقات کے دوران پر کیا۔ انجمن کے صدر جناب اعجاز علی قریشی ایڈوکیٹ نے آج انجمن کے دیگر عہدیداروں کے ساتھ شیخ الجامعہ پروفیسر عین الحسن سے ملاقات کی۔ مانو الموئی اسوسی ایشن کی جانب سے اس موقع پر وائس چانسلر اردو یونیورسٹی پروفیسر عین الحسن کو اردو یونیورسٹی میں یونانی کالج شروع کرنے کے لیے نمائندگی بھی کی گئی اور ان کے شیخ الجامعہ بننے پر نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا۔ اس موقع پر ڈین الموئی اسوسی ایشن پروفیسر سید نجم الحسن کے علاوہ پروفیسر حسیب الدین قادری، صدر نشین آئی کیو اے سی اور جناب محمد مصطفیٰ علی سروری، اسوسی ایٹ پروفیسر و سرپرست انجمن طلبائے قدیم بھی موجود تھے۔ جناب اعجاز علی قریشی، صدر انجمن طلبہ نے اس ملاقات کے دوران انجمن طلبائے قدیم کی کارکردگی سے شیخ الجامعہ کو واقف کروایا اور تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ انجمن طلبائے قدیم کے وفد میں جوائنٹ سکریٹری جناب ایوب خان کے علاوہ عقیل احمد ایڈوکیٹ بھی شامل تھے۔

انقلاب
THE INQUILAB
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبال)

دینی مدارس اخلاقیات کا منبع ہیں: پروفیسر عین الحسن

اُردو یونیورسٹی میں قومی اردو کونسل کے تعاون سے تربیتی پروگرام کا افتتاح

حیدرآباد (پریس ریلیز) دینی مدارس اخلاقیات کا منبع ہیں اور علم و ہنر کے فروغ میں ان کے کردار کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کل یہاں قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی اور مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذۂ اردو ذریعۂ تعلیم کے مشترکہ آن لائن تربیتی پروگرام برائے اساتذہ دینی مدارس کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔

انہوں نے کہا کہ مشینوں کے ذریعہ اخلاقیات، تہذیب وثقافت اور اقدار کی تعلیم نہیں دی جاسکتی۔ اس لیے آن لائن تدریس کے دوران بھی معلم کی مرکزی حیثیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ اردو، فارسی اور عربی کی عالمی سطح پر شناخت قائم ہو چکی ہے۔ انہیں کسی بھی صورت نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی، پروفیسر عقیل احمد، ڈائرکٹر، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی نے کہا کہ ایک کامیاب معلم اپنے ہر طالب علم پر اپنی چھاپ چھوڑتا ہے۔ انہوں نے قومی کونسل اور اردو یونیورسٹی کے مشترکہ چھ روزہ تربیتی پروگرام برائے اساتذہ دینی مدارس کو وقت کی ضرورت قرار دیتے ہوئے کہا کہ دونوں ادارے باہمی تعاون سے اردو کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کر سکتے ہیں۔ پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، مرکز، پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذۂ اردو ذریعۂ تعلیم نے آن لائن تربیتی پروگرام کے اغراض و مقاصد پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ مصباح انظر، اسسٹنٹ پروفیسر، سی پی ڈی یو ایم ٹی نے افتتاحی اجلاس کی کاروائی چلائی اور ہدیہ تشکر پیش کیا۔ قبل ازیں، ڈاکٹر عبدالعلیم کی تلاوت قرآن سے افتتاحی اجلاس کا آغاز ہوا۔ پہلے تکنیکی اجلاس میں ڈاکٹر سید امان عبید نے ”آن لائن تدریس اور دینی مدارس“ کے عنوان پر سیر حاصل گفتگو کی۔